



## سوال

معین نفع کے ساتھ بینکوں میں سرمایہ رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معین نفع کے ساتھ بینکوں میں سرمایہ رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معین نفع کے ساتھ بینکوں میں سرمایہ رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ عقد ربا پر مشتمل ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَكْلَ اللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ... سورة البقرة ۲۷۵

"سو دے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام"

اور فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ فَإِن لَّمْ تَقْلُوا فَإِنَّا ذُنُوبًا نَّحْرَبُ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلُمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ... سورة البقرة ۲۷۹

"اے مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)، اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔"

بینکوں میں سرمایہ رکھنے والا اپنے سرمایہ پر جو نفع حاصل کرتا ہے، اس میں کوئی برکت نہیں ہوتی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَحْتَجُّ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي بِالنَّعْتِ... سورة البقرة ۲۷۶

"اللہ سود کو ناپسند (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔"

بینکوں سے معاملہ کی یہ صورت ربا الفضل بھی ہے اور ربا النسیئہ بھی کیونکہ بینک میں رقم جمع کرانے والا معلوم مدت اور معلوم نفع کی شرط کے ساتھ رقم جمع کرتا ہے۔



هدى ما عندي والهدى علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 514

فتویٰ کمیٹی